تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	218 Code
Course Name:	ابتدائی طبی امداد/ا
Class:	Matric
Total Credit Hours	3
Total Assignments	2

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 2

سوال نمبر1: زخمی مریضوں کی زندگی کو خطرے سے نکالنے کے لیے کون سی ابتدائی امداد دی جاسکتی ہے؟

جواب:

زخمی مریضوں کی زندگی کو خطرے سے نکالنے کے لیے درج ذیل ابتدائی طبی امداد دی جاسکتی ہے:

1. **خون بہنے کو روکنا:** اگر مریض سے بہت زیادہ خون بہہ رہا ہو تو سب سے پہلے خون روکنے کی کوشش کی جائے۔ زخم پر صاف کپڑے یا پٹی سے دباؤ ڈالا جائے۔ اگر خون شریان سے بہہ رہا ہو تو یہ اچھل اچھل کر آتا ہے اور اس کا رنگ چمکدار سرخ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں زخم کے اوپر والی شریان پر دباؤ ڈالا جائے۔
2. **سانس بحال کرنا:** اگر مریض کی سانس رک گئی ہو تو مصنوعی طریقے سے سانس بحال کرنے کی کوشش کی جائے۔
3. **مریض کو آرام دہ حالت میں رکھنا:** مریض کو ایسی حالت میں رکھا جائے جس میں اسے آرام محسوس ہو۔ مریض کے کپڑے ڈھیلے کر دیے جائیں تاکہ سانس لینے میں دشواری نہ ہو۔
4. **مریض کا درجہ حرارت نارمل رکھنا:** مریض کے جسم کو گرم رکھنے کی کوشش کی جائے۔ اس کے لیے کمبل یا گرم کپڑے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔
5. **مناسب پوزیشن میں لٹانا:** اگر مریض بے ہوش ہو تو اسے اس پوزیشن میں لٹایا جائے جس میں اس کی سانس بہتر طریقے سے چل سکے۔ مریض کے سر کو ایک طرف کر دیا جائے تاکہ منہ میں آئی ہوئی اشیاء باہر نکل سکیں۔
6. **مریض کو ہسپتال پہنچانا:** ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد مریض کو فوری طور پر ہسپتال پہنچایا جائے۔

نوٹ: اگر مریض کے سر یا گردن میں چوٹ ہو تو اسے بغیر ڈاکٹر کے مشورے کے حرکت نہ دی جائے۔

سوال نمبر2: شعاعوں کی حرارت سے جلنے سے کیا مراد ہے؟ نیز لو اور گرمی کے اثرات اور وجوہات پر تفصیل سے تحریر کریں۔

جواب:

شعاعوں کی حرارت سے جلنے سے کیا مراد ہے:

شعاعوں کی حرارت سے جلنے سے مراد وہ حالت ہے جب انسان سورج کی شعاعوں یا کسی اور ذریعے سے پیدا ہونے والی حرارت کی وجہ سے جھلس جاتا ہے۔ اس کے اثرات بعض اوقات اتنی شدید ہوتے ہیں کہ انسان بیہوش ہو جاتا ہے یا اس کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

لو (Loo) اور گرمی کے اثرات:

1. **جسم کا درجہ حرارت بڑھنا:** نارمل انسانی درجہ حرارت 98.6°F ہوتا ہے مگر لو لگنے سے یہ 105°F سے 115°F تک جاسکتا ہے۔
2. **جسم کا خشک ہونا:** متاثرہ شخص کا جسم بالکل خشک اور گرم ہو جاتا ہے۔ پسینہ آنا بند ہو جاتا ہے۔
3. **بیہوشی:** شدید حالت میں مریض پر بے ہوشی طاری ہو سکتی ہے۔
4. **سانس کا تیز ہونا:** مریض کے تنفس کے دورے تیز ہو جاتے ہیں۔
5. **سر درد اور چکر:** مریض کو شدید سر درد ہوتا ہے، چکر آتے ہیں اور قے ہو سکتی ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

6. **جلد کا سرخ ہونا:** مریض کی جلد کا رنگ پہلے سرخ اور پھر پیلا پڑ جاتا ہے۔

لو اور گرمی لگنے کی وجوہات:

1. زیادہ درجہ حرارت والے موسم میں طویل وقت تک دھوپ میں رہنا
2. زیادہ گرمی میں کام کرنا
3. مناسب مقدار میں پانی نہ پینا
4. گرمی میں موٹے یا سیاہ رنگ کے کپڑے پہننا
5. گرم علاقوں میں رہنے والے افراد جنہیں گرمی کی عادت نہ ہو
6. زیادہ عمر والے افراد

ابتدائی طبی امداد (لو لگنے کی صورت میں):

1. مریض کو فوری طور پر ٹھنڈی اور ہوادار جگہ پر لٹایا جائے
2. مریض کے زیادہ تر کپڑے اتار دیے جائیں
3. سر اور جسم پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھی جائیں
4. مریض کے تلوؤں اور پہلوؤں کی مالش کی جائے
5. نمک ملا ٹھنڈا پانی پلایا جائے
6. اگر مریض بے ہوش ہو جائے تو اسے آرام دہ حالت میں لٹایا جائے

سوال نمبر 3: گھر پر جلنے سے بچاؤ کے لیے کیا حفاظتی اقدامات کیے جاسکتے ہیں؟ تفصیل سے تحریر کریں۔

جواب:

گھر پر جلنے سے بچاؤ کے لیے درج ذیل حفاظتی اقدامات کیے جاسکتے ہیں:

برقی آلات سے بچاؤ:

1. **فیوز اور سیفٹی والوز کا استعمال:** گھر میں ہر سرکٹ پر مربوط فیوز یا سیفٹی والوز نصب کرائیں۔
2. **تاروں کی حالت اچھی رکھیں:** کسی بھی قسم کی ٹوٹی پھوٹی یا پرانی تاروں کو فوری تبدیل کروائیں۔
3. **بجلی کے زیادہ آلات نہ جوڑیں:** ایک ساکٹ میں بہت زیادہ آلات نہ لگائیں ورنہ تاروں سے آگ لگ سکتی ہے۔
4. **بجلی کے آلات کو چیک کریں:** کبھی کبھار یہ ضرور دیکھیں کہ آلات ٹھیک حالت میں ہیں یا نہیں۔

چولہے اور آگ سے بچاؤ:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1. **چولہے کے قریب آتش گیر مادے نہ رکھیں:** کپڑے، کاغذ یا دیگر آتش گیر اشیاء کو چولہے سے دور رکھیں۔
2. **گیس کے چولہے کو چیک کریں:** گیس کی نلیوں اور والوز کو ہمیشہ اچھی حالت میں رکھیں۔ یقین کریں کہ گیس کہیں سے خارج تو نہیں ہو رہی۔
3. **چولہے کو بند کرنا:** استعمال کے بعد چولہے کو ضرور بند کریں۔
4. **بچوں کو آگ سے دور رکھیں:** ماچس، لائٹر اور دیگر آگ پیدا کرنے والی اشیاء بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

آگ بجھانے کے آلات:

1. **آگ بجھانے والا آلہ (Fire Extinguisher):** گھر میں آگ بجھانے والا آلہ ضرور رکھیں اور اسے استعمال کرنے کا طریقہ سیکھیں۔
2. **فائر فرسٹ ایڈ کٹ:** گھر پر ایسی کٹ ضرور رکھیں جس میں جلنے کے لیے ابتدائی طبی امداد کا سامان ہو۔

دیگر احتیاطی تدابیر:

1. گرم تیل یا پانی میں احتیاط برتیں
2. موم بتی یا لیمپ جلاتے وقت آگ سے دور رکھیں
3. کمبل یا کپڑے بجلی کے ہیٹر پر نہ ڈالیں
4. اگر گیس کی بو آئے تو فوری طور پر کھڑکیاں کھول دیں اور چولہا بند کریں

سوال نمبر4: زخم اور گھاؤ سے کیا مراد ہے؟ نیز زخم ہونے کے عام وجوہات کیا ہے؟

جواب:

زخم اور گھاؤ سے کیا مراد ہے:

زخم یا گھاؤ سے مراد جسم کے کسی حصے پر لگنے والی وہ چوٹ ہے جس سے جسم کی بافتیں (Tissues) زخمی ہو جاتی ہیں۔ یہ چوٹ مختلف طریقوں سے لگ سکتی ہے جیسے کاٹنا، پھٹنا، رگڑ لگنا، چھدنا یا کسی اور طرح سے۔

زخم کی اقسام:

1. **کھلے ہوئے زخم (Open Wounds):** ان زخموں میں جسم کی سطحی جلد پھٹ جاتی ہے اور خون بہنے لگتا ہے۔
2. **بند زخم (Closed Wounds):** ان زخموں میں جلد تو نہیں پھٹتی مگر اندرونی طور پر بافتیں زخمی ہو جاتی ہیں۔
3. **چھدے ہوئے یا سوراخ دار زخم (Penetrating Wounds):** ان زخموں میں کوئی نوکیلی چیز جلد میں گھس جاتی ہے جیسے کانٹا، سوئی یا چاقو وغیرہ۔
4. **رگڑ کے زخم (Abrasion):** رگڑ لگنے سے جلد کی اوپری تہہ چھل جاتی ہے۔

زخم ہونے کے عام وجوہات:

1. **تیز دھار چیزوں کا لگنا:** چاقو، بلیڈ، قینچی یا دیگر تیز دھار چیزوں سے کاٹ لینا

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

2. **گرنا:** سڑک پر پھسل کر گرنا، سیڑھیوں سے گرنا یا اونچائی سے گرنا
3. **ٹکر لگنا:** کسی سخت چیز سے ٹکرا جانا جیسے دیوار، فرنیچر یا گاڑی
4. **کھیلوں کے دوران چوٹ:** فٹ بال، ہاکی، کرکٹ یا دوسرے کھیلوں میں لگنے والی چوٹیں
5. **مشینری سے چوٹ:** مشینوں کے پرزوں سے زخم لگنا
6. **جانوروں یا کیڑوں کا کاٹنا:** کتا، بلی، چوہا، سنڈی، بچھو یا سانپ کا کاٹنا
7. **حادثات:** سڑک حادثات، گاڑیوں کے حادثات یا صنعتی حادثات
8. **آتشزدگی:** آگ، گرم چیز یا کیمیکل سے جلنا

سوال نمبر5: زہریلے اور غیر زہریلے سانپوں کی پہچان لکھیں نیز ان کے کاٹنے کی صورت میں مریض کی جان کیسے بچائی جاسکتی ہے؟

جواب:

زہریلے سانپوں کی پہچان:

1. **کان اور ناک کے درمیان گڑھا:** زہریلے سانپ کے کانوں اور ناک کے درمیان ایک گڑھا ہوتا ہے۔
2. **رنگ:** زہریلے سانپ کا رنگ عام طور پر خاکستری ہوتا ہے (کوبرا سانپ کے حوالے سے)۔
3. **دانت:** زہریلے سانپ کے منہ کے اگلے حصے میں دو بڑے اور زہریلے دانت ہوتے ہیں۔ ان دانتوں میں دو سوراخ ہوتے ہیں جو زہر کی تھیلیوں سے جڑے ہوتے ہیں۔
4. **گردن:** کوبرا سانپ سر اٹھا کر چلتا ہے اور اس کی گردن چوڑی ہوتی ہے۔
5. **جلد:** زہریلے سانپ کی جلد پر چھوٹی چھوٹی عجیب قسم کی کھال ہوتی ہے۔
6. **کاٹنے کے نشان:** زہریلے سانپ کے کاٹنے پر زخم پر عام طور پر دو نشان بالکل واضح نظر آتے ہیں۔
7. **لمبائی:** کوبرا سانپ کی لمبائی عام طور پر 45 سے 60 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

غیر زہریلے سانپوں کی پہچان:

غیر زہریلے سانپوں کے منہ میں زہریلے دانت نہیں ہوتے اور ان کے کاٹنے سے زخم پر دو بجائے چار قطاریں نظر آتی ہیں۔ ان کا سر عام طور پر چپٹا ہوتا ہے اور آنکھیں گول ہوتی ہیں۔

سانپ کے کاٹنے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد:

1. **زخم کو حرکت نہ دیں:** مریض کو پرسکون رکھیں اور زخمی حصے کو حرکت نہ دیں تاکہ زہر تیزی سے پورے جسم میں نہ پھیلے۔
2. **زخم کے اوپر بندھی باندھیں:** زخم کے اوپر دل کی جانب سے تقریباً 4 سے 5 سینٹی میٹر اوپر ایک پٹی یا کپڑا باندھ دیں تاکہ خون کا بہاؤ سست ہو جائے۔ اتنا ڈھیلا باندھیں کہ ایک انگلی اندر جاسکے۔
3. **زخم کو دھوئیں:** زخم کو صابن اور صاف پانی سے دھوئیں۔
4. **مریض کو سکون سے رکھیں:** مریض کو آرام دہ حالت میں رکھیں اور اس کے سانس کا خیال رکھیں۔
5. **سانس کی نگرانی:** اگر مریض کی سانس سست یا بند ہو رہی ہو تو مصنوعی طریقے سے سانس جاری کریں۔
6. **کھانے پینے کی اشیاء نہ دیں:** مریض کو کھانے پینے کی کوئی چیز نہ دیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

7. **فوری طور پر ہسپتال لے جائیں:** مریض کو فوری طور پر ہسپتال پہنچایا جائے جہاں اینٹی وینم (ضد زہر) کا انجکشن لگ سکے۔
8. **سانپ کو پہچان کر رکھیں:** اگر ممکن ہو تو سانپ کو مار کر اپنے ساتھ ہسپتال لے جائیں تا کہ ڈاکٹر کو پتہ چل سکے کہ کون سا زہر ہے۔

یاد رکھیں: سانپ کے کاٹنے کے بعد مریض کو بالکل حرکت نہ کرنے دیں۔ زخم کو چیرنے، زہر چوسنے یا کسی اور خود ساختہ علاج سے گریز کریں۔ فوری طور پر ہسپتال جانا سب سے اہم ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔